منکرینِ حیات وسماعِ موتٰی کی خدمت میں

تحفہ ہدایت

اور تحقیق سماع موتیٰ کے بارے میں یہ ہے کہ

بدن نہیں سنتے جیسا کہ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، اور باقی آیات بھی دال عدم سماع موتیٰ پر ہیں، اور روح زندہ ہے۔ وہ سنتا ہے جب قریب ہو، ہاں نزاع امام صاحب (ابو حنیفہ) اور امام شافعی کا اس بات میں ہے، آیا روح قبور سے نزدیک ہیں یا اعلیٰ علیین میں

(بُلغتہُ الحیران، ص ۲۵۷، مصنفہ: مولانا حسین علی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

فَاِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی کی ذیل میں۔

عَنْ عَمرو بن حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ ﷺ مُتَّکِئًا عَلٰی قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُوْذِ صَاحِبَ ھٰذَا الْقَبْرِ اَوْلَا تُوْذِہٖ (رواہ احمد مشکوٰۃ ص ۱۴۹)

ترجمہ:۔ حضرت عمرو بن حزم فرماتے ہیں میں ایک قبر پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا تو فرمایا قبر والے کو دُکھ نہ دے۔ سوال یہ ہے جب قبر میں کچھ بھی نہیں ہے، جسم بھی نہیں، روح بھی نہیں، تو کس کو ایذاء اور کیسی ایذاء؟

قبر سازوں کی خدمت میں
خاتم النبیین والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَن یُّجَصَّصَ الْقَبْرُوَاَن یُّبْنٰی عَلَیْہِ وَاَن یُّقْعَدَ عَلَیْہِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبر پختہ کرنے اور اس پر عمارت بنانے سے اور اس پر بیٹھنے سے۔ (رواہ مسلم)

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَن یُّجَصَّصَ الْقَبْرُوَاَن یُّکْتَبَ عَلَیہِ وَاَن تُوطَاَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پختہ قبر بنانے سے اس پر لکھنے سے اور اسے روندنے سے! (رواہ الترمذی)

عَنْ اَبِی مَرْثَدِ الْغَنْوِی قَال، قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَا تَجْلِسُوا عَلَی الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوْا اِلَیْھَا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قبروں پر بیٹھو نہ قبروں کی طرف نماز پڑھو۔